

جی ایس ٹی کا نفاذ - بالواسطہ - ٹیکس نظام میں مکمل تبدیلی

Posted On: 30 JUN 2017 5:25PM by PIB Delhi

نئی دہلی-30 جون۔ سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) ایک تاریخی ٹیکس اصلاحات کا عمل ہے جو یکم جولائی 2017 سے نافذ العمل ہو جائے گا۔ جی ایس ٹی ملک میں بالواسطہ ٹیکس نظام کی پوری تصویر کو بدل کر رکھ دے گا۔ اس میں مرکزی اور ریاستی دونوں ٹیکس شامل ہوں گے۔ عام معمول سے بالکل ہٹ کر جی ایس ٹی کا انتظام و انصرام مرکز اور ریاست دونوں ملکر کریں گے۔

اس تاریخی موقع کو یادگار بنانے کے لئے 30 جون۔ یکم جولائی 2017 کے نصف شب میں پارلیمنٹ کے سینٹرل ہال میں ایک تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس موقع پر عزت مآب صدر جمہوریہ ہند، نائب صدر جمہوریہ ہند، وزیراعظم، لوک سبھا کی اسپیکر اور مرکزی وزیر خزانہ سمیت متعدد معزز شخصیات موجود رہیں گی۔

جی ایس ٹی اتنا اہم کیوں ہے؟

آزادی کے بعد سب سے بڑے ٹیکس اصلاحات کا عمل جی ایس ٹی سے ایک ملک۔ ایک ٹیکس۔ ایک بازار کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے راہ ہموار ہوگی۔ جی ایس ٹی سے انڈسٹری، حکومت اور صارفین سمیت تمام شراکت داروں کو فائدہ حاصل ہوگا۔ اس سے سامان اور خدمات کی لاگت میں کمی آئے گی۔ معیشت کو فروغ حاصل ہوگا اور مصنوعات اور خدمات کو عالمی سطح پر مسابقتی بنائے گا۔ علاوہ ازیں اس سے ”میک انڈیا“ پہل کو بڑی تحریک ملے گی۔

جی ایس ٹی نظام کے تحت برآمدات مکمل طور سے زیرورٹھ ہوں گی، موجودہ نظام کے بالکل برعکس جہاں بعض ٹیکسوں کی واپسی ریاستوں اور مرکز کے درمیان بالواسطہ ٹیکسوں کی مختلف نوعیت کے سبب ممکن نہیں ہوتی ہے۔ جی ایس ٹی ہندوستان کو ایک عام ٹیکس شرح اور طریقہ کار کے ساتھ ایک مشترک بازار بنادے گا۔ علاوہ ازیں یہ اقتصادی رکاوٹوں کو دور کر دے گا۔ جی ایس ٹی بڑے پیمانے پر ٹیکنالوجی پر مبنی ہے اور بڑی حد تک یہ انسانی مداخلت کو کم کر دے گا۔ امکان ہے کہ جی ایس ٹی سے ہندوستان میں آسان تجارت کے عمل میں بہتری آئے گی۔

زیادہ تر سامان کی سپلائی میں جی ایس ٹی کونسل کے ذریعہ منظور شدہ ٹیکس، مرکز اور ریاستوں کے ذریعہ عائد کردہ موجودہ مشترکہ بالواسطہ ٹیکس شرحوں (سنٹرل ایکسائز محصول کی شرح، مضموراتی سنٹرل ایکسائز ٹیکس شرح، مضموراتی کلیئرنس کے بعد سروس ٹیکس، ویٹ کی شرح، سی ایس ٹی کے اکاؤنٹ پر ایکسائز ڈیوٹی اور ٹیکس واقع پر وسیع ویٹ، داخلہ ٹیکس وغیرہ) سے نہایت کم ہے۔

آئینی ترمیم ایکٹ 2016 کے بعد جی ایس ٹی کا سفر

8 ستمبر 2016 کو عزت مآب صدر جمہوریہ ہند کی منظوری کے بعد 101 واں آئینی ترمیم ایکٹ 2016 وجود میں آیا۔ بعد ازاں 15 ستمبر 2016 کو جی ایس ٹی کونسل کا قیام عمل میں آیا۔

ستمبر 2016 میں اپنے قیام کے بعد سے جی ایس ٹی کونسل نے کل 18 میٹنگوں کا انعقاد کیا۔ ان میٹنگوں میں تمام ریاستوں کے وزرائے خزانہ اور ان کے مندوبین نے اپنے ریاستی اور مرکزی سرکاری افسران کے ساتھ شرکت کی اور اس تاریخی ٹیکس اصلاح کو نافذ کرنے کے لئے ضروری قانون اور ضابطے بنائے۔ یہ بہت بڑا کام تھا۔ اس عمل میں 27000 سے زائد انسانی محنت کے گھنٹے اور شدید محنت شامل رہی۔ جی ایس ٹی کے جلد نفاذ کے لئے مرکز اور ریاستوں کے افسران نے ملک کے مختلف حصوں میں 200 سے زائد میٹنگیں کیں۔

جی ایس ٹی قوانین اور ضوابط کو وضع کرتے ہوئے ٹیکس دہندگان کے لئے تجارت کو مزید آسان بنانا کلیدی اہمیت کا حامل رہا۔ اس کے مطابق مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی ذمہ داریوں اور کرداروں کو واضح کیا گیا۔ بیحد کم مدت میں جی ایس ٹی کونسل نے جی ایس ٹی قوانین، جی ایس ٹی ضابطوں، ٹیکس کی شرح کے خاکے بشمول معاوضہ محصول، مختلف ٹیکس شرحوں میں سامان اور خدمات کی درجہ بندی، ٹیکس میں چھوٹ، ٹیکس کی حد اور ٹیکس انتظامیہ کی ساخت پر مشتمل پورے عمل کو مکمل کیا۔

جی ایس ٹی کونسل کے تمام فیصلے اتفاق رائے سے لئے گئے ہیں۔ جی ایس ٹی کے قوانین اور ضابطوں کو وضع کرتے وقت تجارت اور صنعت بشمول دیگر اہم شراکت داروں کے ساتھ وسیع صلاح و مشورہ کیا گیا۔ جی ایس ٹی قوانین اور ضوابط کے مسودے کو ویب سائٹ پر ڈال کر لوگوں سے فیڈبیک حاصل کئے گئے۔ علاوہ ازیں عوام سے اس کے بارے میں آراء اور تجاویز طلب کی گئیں۔

29 مارچ 2017 کو وزیر خزانہ نے مرکزی سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی)، بل 2017 سامان اور خدمات مربوط ٹیکس (آئی جی ایس ٹی) بل 2017، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لئے سامان اور خدمات ٹیکس (یو ٹی جی ایس ٹی) بل 2017 اور جی ایس ٹی (ریاستوں کے لئے معاوضہ) بل 2017 کے نام سے سامان اور خدمات ٹیکس جی ایس ٹی چار بل کو لوک سبھا میں پیش کیا۔ اس بل کو لوک سبھا نے 29 مارچ 2017 کو منظوری دی جبکہ اس کو راجیہ سبھا کے ذریعے 6 اپریل 2017 کو منظوری دی گئی۔ جی ایس ٹی کونسل نے جی ایس ٹی کے حتمی شکل کو درج ذیل طریقے سے منظوری دی ہے:

- 1 - ریاستوں کے لئے جی ایس ٹی ٹیکس سے چھوٹ کی حد بیس لاکھ روپے ہے۔ اس کے علاوہ خصوصی زمرے ہیں جہاں اس کی حد 10 لاکھ روپے ہے۔
- 2 - جی ایس ٹی کے لئے 5 فیصد، 12 فیصد، 18 فیصد اور 28 فیصد پر مشتمل چار قسم کے ٹیکس سلیب بنائے گئے ہیں۔
- 3 - مخصوص سامانوں مثلاً لگژری کار، ٹھنڈے مشروبات، پان مسالہ اور تمباکو پر وڈکٹس پر ریاستوں کو معاوضہ کی ادائیگی کے لئے 28 فیصد کی شرح سے جی ایس ٹی کے اوپر محصول لگایا جائے گا۔
- 4 - کمپوزیشن اسکیم کے تحت رقم حاصل کرنے کی حد 75 لاکھ روپے ہے۔ اس کو سہ ماہی طریقہ سے ادا کرنے کی ضرورت ہوگی۔ مخصوص زمرے کے مینو فیکچرر، خدمات مہیا کرانے والے (ریسٹورینٹ کے علاوہ) کمپوزیشن اسکیم سے باہر ہیں۔

جی ایس ٹی کے دیگر اہم نکات

- جی ایس ٹی کے تحت اس بات کی تجویز رکھی گئی ہے کہ تمام تر سودے اور متعلقہ امور، صرف الیکٹرانک طریقہ کار کے ذریعہ ہی انجام دیئے جائیں تاکہ ایک صاف و شفاف انتظامیہ اور ہر طرح کی ٹیکس چوری سے بچا جاسکے۔ اس کے نتیجے میں ٹیکس دہندگان کو ٹیکس کے محکمے سے وابستہ افسروں سے ذاتی طور پر کم سے کم رابطہ کرنا ہوگا۔
- جی ایس ٹی کے تحت یہ بھی انتظام کیا گیا ہے کہ خود کار طور پر ماہانہ ریٹرن اور سالانہ ریٹرن داخل کئے جاسکیں۔
- جی ایس ٹی کے تحت یہ بھی انتظام کیا گیا ہے ٹیکس دہندگان کو 60 دنوں کے اندر ان کا ریفرنڈ مل سکے اور 90 فیصد ریفرنڈ برآمد کاروں کو 7 دنوں کے اندر اندر حاصل ہوجائے۔ دیگر سہولتوں میں جو اقدامات شامل ہیں ان میں ریفرنڈ بروقت منظور نہ ہونے کی شکل میں اس ریفرنڈ پر سود کا فائدہ اور ریفرنڈ براہ راست متعلقہ بینک کھاتے میں ارسال کئے جانے کا انتظام۔
- موجودہ ٹیکس دہندگان کو جی ایس ٹی کے اس نئے نظام کے تحت لین دین کرنے میں آسانی فراہم کرنے کی غرض سے جامع تغیراتی تجاویز، دستیاب اسٹاک وغیرہ پر قرض کی سہولت۔
- صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لئے ایسا انتظام جس کے تحت فروخت کار زیادہ غیر ضروری منافع نہ کما سکیں۔

جی ایس ٹی نیٹ ورک کا رول (جی ایس ٹی این)۔ آئی ٹی ، جی ایس ٹی کی ریڑھ کی ہڈی ہے

جی ایس ٹی این کی تشکیل پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی سے متعلق دفعہ 25 کے طور پر کی گئی ہے اور اس کا کلیدی کنٹرول حکومت کے تحت ہوگا اور یہ ٹیکس دہندگان کے لئے ایک مشترکہ وسیلے کے طور پر کام کرے گی۔ اس کامن پورٹل پر ٹیکس دہندگان اپنے رجسٹریشن اور درخواستیں، فائل نمبر اور ریٹرن داخل کریں گے، ادائیگیاں کریں گے اور ریفرنڈ کا دعویٰ بھی پیش کریں گے۔ جی ایس ٹی این کو ایک مضبوط آئی ٹی پلیٹ فارم فراہم کرایا گیا اور یہ 80 لاکھ ٹیکس دہندگان کو ایک واجب ذریعہ فراہم کرے گی، ساتھ ہی ساتھ ہزاروں ٹیکس افسروں کو بھی آسانی فراہم کرے گی۔ جی ایس ٹی کے تحت تمام تر فائلنگ الیکٹرانک طریقہ کار کے تحت ہوگی۔ جہاں ایک طرف جی ایس ٹی این ایک نمایاں چیز ہے وہیں اس کے پس منظر میں سی بی ای سی کا آئی ٹی نظام بھی کارفرما ہوگا اور مختلف ریاستیں جی ایس ٹی این کے آئی ٹی نیٹ ورک سے مربوط ہوں گی جس کے توسط سے ٹیکس دہندگان کے لئے ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایک مضبوط اور سیدھا پروسیسنگ ذریعہ فراہم ہوسکے گا۔ 64 ہزار ملازمین کو ماہ فروری سے جون 2017 کے دوران جی ایس ٹی پورٹل کے سلسلے میں تربیت دی گئی ہے۔ جی ایس ٹی این، آئی ٹی نظام پر باقاعدگی سے تجربات کئے گئے ہیں۔ اس کی کارکردگی کا بھی امتحان لیا گیا ہے۔ اس پر کن امور کا اثر پڑتا ہے، اسے بھی پرکھا گیا ہے، سکیورٹی اور دیگر ضابطہ جاتی تجربات اور جانچ بھی کی گئی ہے۔

ریاستی ٹیکس انتظامیہ اور آبکاری اور کسٹم کا مرکزی بورڈ موجودہ ٹیکس دہندگان کو باقاعدہ شمار کے تحت لا رہا ہے تاکہ یہ تمام ٹیکس دہندگان جی ایس ٹی نظام کے تحت آسکیں اور یہ کام 8 نومبر 2016 شروع ہوگیا تھا۔ 66 لاکھ سے زائد ٹیکس دہندگان نے جی ایس ٹی پورٹل پر اپنے کھاتے سرگرم عمل بنائے ہیں۔

جی ایس ٹی کا استعمال ادائیگی کے معاملے میں بھی چالو کردیا گیا ہے۔ 25 بینکوں کو جی ایس ٹی کے مشترکہ پورٹل سے مربوط کیا گیا ہے اور یہ تمام تر 25 بینک ای۔ پیمنٹ اور اور کاؤنٹر پیمنٹ سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ این ای ایف ٹی/آر ٹی جی ایس اور کریڈٹ / ڈیبٹ کارڈ کے ذریعہ بھی ادائیگی کی سہولت فراہم کریں گے۔

جی ایس ٹی کا آؤٹ ریج پروگرام

حکومت نے مختلف تقریبات، ورکشاپوں، میڈیا، ٹیلی ویژن کے ذریعہ عوام تک جی ایس ٹی کی ترویج و اشاعت کے لئے اپنی جانب سے ایک رسائی پروگرام شروع کیا ہے۔ سی بی ای سی کو فیلڈ فارمیشن کے عمل سے گزارا گیا ہے۔ ہر سطح پر اسے عملی بنایا گیا تاکہ یہ صنعت و تجارت سے رابطہ قائم کرسکے اور انہیں جی ایس ٹی کو اپنانے میں مدد دے سکے اور ان کے شبہات کا ازالہ کرسکے۔ سی بی ای سی کی فیلڈ اکائیاں اپنے طور پر موبائل وینوں کے توسط سے مہمات چلاتی رہی ہیں تاکہ وہ ٹیکس دہندگان اور دیگر متعلقہ افراد تک گھر گھر جاکر رابطہ قائم کرسکیں اور انہیں جی ایس ٹی کو اپنے کے عمل میں تعاون دے سکیں نیز تغیراتی معاملات کی وضاحت بھی کرسکیں۔ مجموعی طور پر 4700 ورکشاپوں کا اہتمام ملک بھر کیا جاچکا ہے۔

ایک وسیع کثیر میڈیا مہم پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ چلائی گئی۔ اس سلسلے میں آؤٹ ڈور ہورڈنگ وغیرہ بھی لگائے گئے ہیں تاکہ ٹیکس دہندگان کو اس نئے نظام کی اطلاعات مل سکیں اور دیگر متعلقہ افراد بھی آسانی کے ساتھ جی ایس ٹی کو اپنا سکیں۔

سی بی ای سی کی تنظیم نو

جی ایس ٹی کے نفاذ نے یہ بات بھی لازم کردی ہے کہ آبکاری اور کسٹم کے سنٹرل بورڈ کی تنظیم نو کی جائے تاکہ جی ایس ٹی کا نفاذ ممکن ہو سکے۔ اس تنظیم نو میں ڈھانچہ جاتی تبدیلیاں اور انسانی وسائل کی از سرنو تعیناتی شامل ہے۔ از سرنو تعیناتی اس لئے کی گئی ہے کہ اس نئے نظام کی رسائی دور دراز کے گوشوں تک ممکن ہو سکے۔ جی ایس ٹی کے تحت جن ڈائریکٹوریٹ کو قابل کردار ادا کرنا ہے، انہیں بھی وافر طور پر توسیع دیکر مستحکم بنایا گیا ہے۔

فیلڈ فارمیشنوں کو از سرنو تنظیم کے بعد **21** جی ایس ٹی اینڈ سی ایکس زون، **107** جی ایس ٹی اینڈ سی ایکس کمشنریٹ، **12** کیلی سب کمشنریٹ، **268** جی ایس ٹی اینڈ سی ایکس ڈویژن، **3969** جی ایس ٹی اینڈ سی ایکس رینج، **48** ڈٹ کمشنریٹ اور **49** اپیل کمشنریٹوں کی شکل دی گئی ہے۔

تربیت

جی ایس ٹی کی آسان ترویج و اشاعت کے لئے یہ بات لازم تھی کہ وافر پیمانے پر صلاحیت سازی کے عمل اور بیداری کے ذریعہ اسے عام کیا جائے۔ قومی اکیڈمی آف کسٹم بالواسطہ ٹیکس اور نارکوٹکس (این اے سی آئی این) نے اپنی جانب سے وسیع تربیتی پروگراموں کا اہتمام کیا۔ پہلے مرحلے میں تقریباً 52000 افسروں کو پورے بھارت میں کثیر سطحی تربیتی پروگراموں کے ذریعہ ستمبر 2016 سے جنوری 2016 کے دوران تربیت فراہم کی گئی۔ تاحال بنائے گئے قوانین، قواعد و ضوابط کے سلسلے میں ایک ریفریشر تربیت کا بھی اہتمام کیا گیا اور 23 جون 2017 تک 17213 ملازمین کو تربیت دی گئی۔ منظور شدہ جی ایس ٹی تربیتی پروگرام کے تحت 20 اداروں کو ”منظور شدہ تربیت شراکت داروں“ کے طور پر اسناد جاری کی گئی ہیں تاکہ وہ ”واجبی لاگت پر کوالٹی کی حامل تربیت“ تجارت و صنعت کے اراکین اور دیگر شراکت داروں کو فراہم کر سکیں۔ 2565 ہندوبین کو اب تک (جاری) تربیت دی جا چکی ہے۔ این اے سی آئی این نے بھی اب تک 2611 افسروں اور 92 وزارتوں/مرکزی سرکاری دائرہ کار کے اداروں سے متعلق افراد کو تربیت فراہم کی ہے۔

اس کے علاوہ انگریزی، ہندی اور 10 علاقائی زبانوں میں 500 ایف اے کیو، جن کا تعلق جی ایس ٹی سے ہے، وہ بھی تربیتی وسائل کے طور پر جاری کئے گئے ہیں۔ جی ایس ٹی سے متعلق وضاحت کے لئے مختلف موضوعات پر متعدد فلائیرس کا بھی اہتمام کیا گیا ہے جو جی ایس ٹی کے نظریات کی وضاحت کریں گے اور تجارت و صنعت تک اس کی ترویج و اشاعت کا کام انجام دیں گے۔ پی پی ٹی اور جی ایس ٹی تربیت کے لئے تدریسی ویڈیو اور دیگر تربیتی مواد جو متعلقہ ملازمین کے معاون ہوں گے، بھی جاری کئے گئے ہیں۔

سوشل میڈیا کے توسط سے خدمات کی فراہمی

حکومت نے ٹیکس دہندگان کے سوالات کو ٹھوس بنیادوں پر حل کرنے اور تشفی بخش جواب دینے کے لئے ایک ٹوئٹر سیوا شروع کی ہے۔ یہ ٹوئٹر ہینڈل جس کا آئیڈیٹک جی ایس ٹی۔ جی او آئی ہے، روزانہ ہزاروں ٹیکس دہندگان کے سوالات متوجہ کرتی ہے۔ ٹوئٹر پر اکثر و بیشتر پوچھے جانے والے سوالات پر مشتمل ایف اے کیو کی ایک فہرست بھی شائع کی گئی ہے۔

م ن۔ م ع۔ ن ا۔ رض

(30-06-17)

U- 2973

